پاپائی مشن انجمنوں کا اجلاس اور تبشیری مقاصد کے لیے رقم کی تقسیم

دُنیا بھر سے پاپائی مشن انجمنوں کے قومی ڈائریکٹر ۱۰ سے ۱۳ مئی ۱۹۹۳ء تک روم میں یک جا ہوئے۔ انھوں نے پاپائی مشن انجمنوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور مشنری چوپانی، جوش و جذبہ اور تعاون کے مسائل پر تبادلۂ خیال کیا۔ اُنھوں نے امداد حاصل کرنے والے مشن اداروں کے درمیان پاپائی مشن انجمنوں کے مشترکہ فنڈ کی برابر برابر تقسیم کا فیصلہ کیا۔ اجلاس کی صدارت کا فریضہ "جماعت برائے تبشیر" کے سیکرٹری اور پاپائی مشن انجمنوں کے صدر نے انجام دیا۔ پاپائی مشن انجمنوں میں سے ایک "اشاعت ایمان کی انجمن" ہے۔ اس کے سیکرٹری جنرل، فادر پرلس نے ۱۹۹۲ء میں امداد کی تقسیم پر رپورٹ پیش کیا۔ رپورٹ کے مطابق انجمن کے پاس ۱۳،۵۸،۶۶،۰۶۹ امریکی ڈالر تھے۔ اس رقم میں سے ۵،۲۱،۸۴،۲۳۸ امریکی ڈالر عمومی امداد تھی اور ۸،۳۶،۸۱،۸۳۱ امریکی ڈالر غیر معمولی امداد تھی۔ یہ رقم براعظموں کے حساب سے اِس طرح تقسیم ہوئی تھی۔

افریقہ	۴،۷۴،۰۸،۲۱۱	امریکی ڈالر (۵۶٫۶۶ فیصد)
امریکہ	۷۳،۸۰،۱۴۷	امریکی ڈالر (۸٫۸۲ فیصد)
ایشیا	۲،۵۱،۲۲،۴۰۵	امریکی ڈالر (۳۰٫۰۲ فیصد)
یورپ	۱۱،۴۹،۳۹۶	امریکی ڈالر (۱٫۳۷ فیصد)
آسٹریلیا اور ملحقہ جزائر	۲۶،۲۱،۶۷۲	امریکی ڈالر (۳٫۱۳ فیصد)

انجمن کے وسائل کا زیادہ تر حصہ مذہبی معلّمین کی تیاری اور اُن کی امداد (۱،۷۳،۵۶،۸۷۰ ڈالر)، کلیسائی عمارتوں کی تعمیر و مرمت (۱،۹۴،۷۴،۰۰۰ ڈالر)، اسقفی حلقوں کی تنظیم (۱،۱۸،۳۸،۰۰۰ امریکی ڈالر) اور مختلف مذہبی برادریوں میں چوپانی کام میں مدد (۱،۱۸،۳۸،۰۰۰ امریکی ڈالر) پر خرچ ہوا۔ "مقدّس پطرس رسول کی انجمن" بھی پاپاوی مشن انجمنوں میں سے ایک ہے۔ ۱۹۹۲ء میں اِس انجمن نے ۸۷۸ سیمینریوں کی امداد کی جن میں استفادہ کرنے والوں کی تعداد ۷۸،۳۲۹ ہے۔ اِسی عرصے میں "مقدّس پطرس کی انجمن" نے ۴،۴۴،۶۸،۶۷۳ امریکی ڈالر کی رقم تقسیم کی ہے۔

پاپائی مشن انجمنوں کی اعلیٰ کونسل نے اپنے عمومی اجلاس میں ۱۵،۵۰،۹۹،۳۹۰ امریکی ڈالر کی رقم دُنیا بھر میں اِس طرح باہم تقسیم کی ہے۔

اشاعت ایمان کی انجمن	۹،۷۹،۶۲،۸۹۰	امریکی ڈالر
مقدس پطرس رسول کی انجمن	۴،۲۹،۱۷،۰۰۰	امریکی ڈالر
پاپائی مشنری سوسائٹی آف ہولی چائلڈہُڈ	۱،۴۲،۱۹،۵۰۰	امریکی ڈالر

مشرقِ وسطیٰ

مسلم - مسیحی تعلقات پر کاتھولک بطریقوں کا باہم تبادلہ خیال

مشرقِ وسطیٰ کے کاتھولک بطریقوں کی چار روزہ کانفرنس ۱۸ تا ۲۱ مئی ۱۹۹۳ء کو عمان (اُردن) میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بطریق مائیکل صباح نے کہا کہ "ہم مشکل دور سے گزر رہے ہیں۔ مسیحی اور مسلم دونوں پیچیدہ صورتِ حال کا شکار ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ دونوں متحد ہو کر کوشش کریں اور قومی وحدت کو مضبوط بنائیں۔" یہ کانفرنس ۱۹۹۱ء سے اب تک اپنی نوعیت کی تیسری کانفرنس تھی۔ اس کا بڑا موضوع تو مسیحی - مسلم تعلقات کا جائزہ تھا اور اس کے پیچھے دونوں برادریوں کے درمیان بقائے باہمی کو فروغ دینے کا جذبہ کارفرما تھا۔ مسیحی - مسلم تعلقات کو مضبوط تر کرنے کے لیے چرچ کے کردار کی وضاحت مقصود تھی۔

بطریقِ مائیکل صباح کے بقول کانفرنس میں، یوں تو روزمرّہ زندگی سے متعلق بہت سے مسائل کے حوالے سے مسلم - مسیحی تعلقات پر غور وفکر کیا گیا مگر جن مسائل کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی، ان میں مذہبی تعلیم، خاندانی زندگی اور اقتصادی، سیاسی اور سماجی زندگی میں شمولیت کے مسائل سرفہرست تھے۔

ویٹیکن کے مندوب نے اس کانفرنس میں پوپ جان پال دوم کی طرف سے خطاب کیا۔ شاہ حسین نے بطریقوں کو شاہی محل میں استقبالیہ دیا۔ ولی عہد شہزادہ حسن نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جزیرہ نمائے بلقان اور مشرقِ وسطیٰ میں جاری تنازعات کے پیچھے خودغرضی، جہالت اور مادی اقدار کام کر رہی ہیں جنہیں اعلیٰ روحانی اقدار پر ترجیح دے دی گئی ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ مسیحیوں اور مسلمانوں کے درمیان مشترکہ اقدار کو تقویت دی جائے تاکہ موجودہ تنازعات پر قابو